نماز، روزہ اور جائے نماز! کیوں نہیں؟

محمود قاسم ○ راچڈیل

ماہنامہ صراط مستقیم دسمبر ۲۰۰۲ء / جنوری ۲۰۰۳ء کے شمارے میں ایک صاحب نے ایک مضمون تحریر فرمایا، جس میں انہوں نے لفظ نماز و روزہ کو ہدف تنقید بنایا، انداز تحریر سے یوں عیاں ہے کہ موصوف کو اردو زبان کے مزید الفاظ واصطلاحات پر اعتراض ہو سکتا ہے۔

موصوف نے لفظ نماز پر جو اعتراض فرمایا اور نمازی کا معنی آگ کا پجاری کیا ہے، یہ محل نظر ہے۔ صلوۃ کے کئی معانی و مفاہیم ہیں، لفظ نماز اردو زبان کا لفظ ہے، اردو زبان میں دوسری سولہ زبانوں کے الفاظ آئے ہیں، عربی، پرتگالی، لاطینی، فرانسیسی، انگریزی، پشتو، پالی، بنگالی، گجراتی، سندھی، پنجابی، ترکی، سنسکرت، ہندی اور فارسی ۔ لفظ نماز اگرچہ فارسی زبان کا لفظ ہے لیکن اب یہ اردو زبان میں بھی مستعمل ہے۔ اب عربی لغت ملاحظہ فرمائیں: صلوۃ بمعنی دعا، نماز، تسبیح، رحمت موصوف نے مصلیٰ کا معنی جائے نماز، نماز پڑھنے کی جگہ کی بجائے آگ کی پرستش کی جگہ تحریر فرمایا ہے، جو کہ نامناسب ہے، حضرت نے نمازی کا معنی آگ کا پجاری تحریر فرمایا ہے، لیکن اردو لغت میں اس کا معنی نماز کا پابند لکھا ہے، انگریزی لغت میں Pray/Prayer اور اردو میں اس کا ترجمہ دعا مانگنا، التجا کرنا، درخواست کرنا، عرض کرنا، عبادت کرنا، نماز پڑھنا، منت سماجت سے مانگنا لکھا ہے۔ اسی طرح صوم کا لغوی معنی رکنا، باز رہنا، لیکن اصطلاح شرع میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے، ازدواجی تعلقات اور ہر طرح کے فسق و فجور اور گناہوں سے رک جانے کا نام روزہ ہے۔ اردو لغت میں اس کا نام روزہ ہے، انگریزی میں اسے Fasting کہتے ہیں، ہندی میں اسے برت کہتے ہیں، فارسی میں اسے روزہ کہتے ہیں۔ مسجد نبوی شریف اور کعبۃ اللہ میں قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم میں نے دیکھے ہیں جو کہ سعودی حکومت سے شائع کئے ہیں، ان میں بھی صلوۃ کا معنی نماز لکھا ہے، یہ نماز اور روزہ مسلمانوں کی مقدس عبادات کے نام ہیں، اردو زبان میں لکھی گئی تمام تفاسیر اور قرآن کے تراجم میں اس کا یہی معنی لکھا گیا ہے، موصوف نے جو اس کا معنی کیا ہے اس کی کوئی حیثیت نہیں، یہ ان کا ذاتی خیال ہو گا۔ جبکہ کروڑوں کی تعداد میں اس دنیا میں بسنے والے وہ مسلمان جن کی زبان اردو ہے انکا اس پر اجماع ہے کہ صلوۃ کا ترجمہ نماز ہے اور نمازی کا معنی نماز کا پابند اور جائے نماز کا معنی نماز پڑھنے کی جگہ۔